بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم:۔ اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۲۶ صفر ۱۳۹۰ھ ۔ ۳ ہجرت ۱۳۴۹ہش ۔ ۳ مئی ۱۹۷۰ء	نمبر ۱۰۱

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا لائبیریا کے دارالحکومت منروویا میں ورودِ مسعود

فضائی مستقر پر نہایت پُرتپاک خیر مقدم ۔ استقبال کے مناظر کی ٹیلی ویژن پر نمائش

حضور کی لائبیریا کے صدرِ مملکت سے ملاقات ۔ جماعت کی طرف سے وسیع پیمانہ پر عشائیہ کا اہتمام

عشائیہ میں صدرِ مملکت کے نمائندہ، وزراء، مختلف ملکوں کے سفراء اور دیگر معززین کی شرکت

منروویا (لائبیریا) ۳۰ اپریل ۱۹۷۰ء بذریعہ کیبل گرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے نائیجیریا، گھانا اور آئیوری کوسٹ کے احمدیہ مشنوں اور ان ممالک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی احمدیہ جماعتوں میں سے چیدہ چیدہ جماعتوں کا دَورہ فرمانے اور ان ممالک میں بسنے والی اقوام تک، اسلام کا پیغام نہایت کامیابی سے پہنچانے کے بعد بخیر و عافیت لائبیریا پہنچ چکے ہیں اور آجکل اس کے دارالحکومت منروویا میں قیام فرما ہیں اور وہاں اہم دینی اور جماعتی سرگرمیوں میں ہمہ وقت اور ہمہ تن مصروف ہیں۔

چنانچہ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب منروویا سے اپنے کیبل مرسلہ ۳۰ اپریل کے ذریعہ مطلع فرماتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ ۲۹ اپریل بروز بدھ ۲ بجے بعد دوپہر بخیر و عافیت آئیوری کوسٹ کے دارالحکومت ابی جان سے منروویا میں رونق افروز ہوئے۔ رابرٹس فیلڈ کے فضائی مستقر پر جماعتِ احمدیہ لائبیریا کے مخلص و فدائی احباب اور لائبیریا کے سربرآوردہ اصحاب نے حضور کا نہایت پُرخلوص و پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ حضور کا استقبال کرنے والوں میں حکومت کے اعلیٰ افسران، لائبیریا کے مسلم زعماء اور دیگر معززین کے علاوہ خود صدرِ مملکت کا ذاتی نمائندہ بھی شامل تھا۔ علاوہ ازیں اَدر ہبت سے احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

منروویا پہنچنے کے بعد سہ پہر کے وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مملکتِ لائبیریا کے صدر جناب ولیم ایس ۔ وی۔ ٹب مین سے ملاقات فرمائی۔ ملاقات کے وقت مملکتِ لائبیریا کے سیکرٹری آف اسٹیٹ بھی موجود تھے۔

رات کو جماعتِ احمدیہ لائبیریا کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس میں احبابِ جماعت کے علاوہ خود صدرِ مملکت کے ذاتی نمائندہ نے بھی شرکت فرمائی۔ علاوہ ازیں وزراءِ مملکت، متعدد ملکوں کے سفارتی نمائندے، حکومت کے بعض اعلیٰ حکام و افسران، مسلم زعماء، اور شہر کے معززین بھی خاصی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

اس موقع پر ان سب حضرات نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

فضائی مستقر پر حضور ایدہ اللہ کے پُرتپاک استقبال کے مناظر ٹیلیویژن پر دکھائے گئے۔ اس طرح اہلِ لائبیریا کو بحمد اللہ حضور کی زیارت کا موقع ملا اور حضور کی تشریف آوری اور اسلام کا ملک کے کونہ کونہ میں غیر معمولی*

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ ہجرت ۔ کل نمازِ جمعہ مسجد مبارک میں مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی نے پڑھائی۔ آپ نے نمازِ جمعہ سے قبل تحریک جدید کی اہمیت اس کی عظیم الشان برکات اور غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے نہایت درجہ خوشکن نتائج پر خطبہ جمعہ دیا۔ آپ نے اِس تحریک کی عظمت و اہمیت اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے عظیم روحانی انقلاب پر روشنی ڈالنے کے بعد سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جن کے قلب صافی پر اللہ تعالیٰ نے یہ آسمانی سکیم نازل فرمائی اور جن کے ذریعہ یہ پروان چڑھ کر دُنیا میں ایک عظیم روحانی انقلاب برپا کرنے کا موجب بنی) کے ارشادات کی روشنی میں تحریک جدید کے مطالبات میں سے سادہ زندگی اور وقفِ زندگی کے مطالبات کی اہمیت واضح فرمائی اور احباب کو خاص طور پر یہ دو مطالبات پہلے سے بڑھ کر جذبہ و جوش کے ساتھ پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا آجکل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث مغربی افریقہ کے احمدیہ مشنوں اور جماعتوں کا دَورہ فرما رہے ہیں اور اس دَورہ کی رپورٹیں باقاعدگی سے الفضل میں شائع ہو رہی ہیں جو تحریکِ جدید کے ذریعہ رونما ہونے والے عظیم روحانی انقلاب کے حق میں شاہدِ ناطق کی حیثیت رکھتی ہیں۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ سادہ زندگی اور وقفِ زندگی کے مطالبات کو نئے جوش اور نئے عزم کے ساتھ پورا کر دکھائیں کیونکہ حضور ایدہ اللہ کے سفرِ مغربی افریقہ کے نتیجہ میں وہاں تبلیغ و اشاعتِ اسلام اور دینِ حق کے غلبہ کی جو نئی راہیں کھلنے والی ہیں ان کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ احباب جماعت اپنی عظیم ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے تحریکِ جدید کے مطالبات کو پورا کر دکھانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔

مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب واقفِ زندگی کریم نگر فارم ضلع تھرپارکر کو گرنے کی وجہ سے داہنے بازو پر سخت چوٹ آئی ہے۔ کہنی کا جوڑ اُتر گیا ہے۔ وہ ۲۸ اپریل سے میرپور خاص کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ گو جوڑ ٹھیک کر دیا گیا ہے لیکن تا حال درد اور بازو پر سوجن کافی ہے۔

احباب جماعت ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

*چرچا ہوا، فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نیز محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور دیگر اہلِ قافلہ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو، قدم قدم پر حضور کو اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کے اِس خالصۃً دینی اور للّٰہی سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں نہایت عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور حضور کامیابی و کامرانی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳ ہجرت ۱۳۴۹ ہش

دعا کی برکات

بعض لوگ اللہ تعالیٰ پر تو ایمان رکھتے ہیں مگر دعا کی تاثیر کے منکر ہیں ان کا کہنا ہے کہ:-

"دعا ذریعہ حصول مقصود نہیں ہو سکتی اور نہ تحصیل مقاصد کے لئے اس کا کچھ اثر ہے۔ اور اگر دعا کرنے سے کسی داعی کا منشا یہی مقصد ہو کہ بذریعہ دعا کوئی سوال پورا ہو جائے تو یہ خیال عبث ہے کیونکہ جس امر کا ہونا مقدر ہے اس کے لئے دعا کی حاجت نہیں اور جس کا ہونا مقدر نہیں ہے اس کے لئے تضرع و ابتہال بے فائدہ ہے۔"

(برکات الدعا)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سرسید کے خیالات کو اپنے الفاظ میں پیش کیا ہے۔ اس کا ماحصل یہ ہے کہ سرسید صاحب اور آپ کے ہم خیالوں کے نزدیک جو کچھ مقدر ہو چکا ہے وہ ہوتا ہے دعا کرنا یا نہ کرنا برابر ہے۔ اس کے جواب میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت لطیف تشریح فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"کیا سید صاحب کو معلوم نہیں کہ اگرچہ دنیا کی کوئی خیر و شر مقدر سے خالی نہیں تاہم قدرت نے اس کے حصول کے لئے ایسے اسباب مقرر کر رکھے ہیں جن کے صحیح اور سچے اثر میں کسی عقلمند کو کلام نہیں۔ مثلاً اگرچہ مقدر پر لحاظ کر کے دوا کا کرنا نہ کرنا درحقیقت ایسا ہی ہے جیسا کہ دعا یا ترک دعا مگر کیا سید صاحب یہ رائے ظاہر کر سکتے ہیں کہ مثلاً علم طب سراسر باطل ہے اور حکیم حقیقی نے دواؤں میں کچھ بھی اثر نہیں رکھا۔ پھر اگر سید صاحب باوجود ایمان بالتقدیر کے اس بات کے بھی قائل ہیں کہ دوائیں بھی اثر سے خالی نہیں تو پھر کیوں خدا تعالیٰ کے یکساں اور متشابہ قانون میں فتنہ اور تفرقہ ڈالتے ہیں۔ کیا سید صاحب کا یہ مذہب ہے کہ خدا تعالیٰ اس بات پر تو قادر تھا کہ تربد اور سقمونیا اور سنا اور حب الملوک میں تو ایسا قوی اثر رکھے کہ ان کی پوری خوراک کھانے کے ساتھ ہی دست چھوٹ جائیں یا مثلاً سم الفار اور بیش اور دوسری ہلاہل زہروں میں وہ غضب کی تاثیر ڈال دی کہ ان کا کامل قدر شربت چند منٹوں میں ہی اس جہان سے رخصت کر دے لیکن اپنے برگزیدوں کی توجہ اور عقد ہمت اور تضرع کی بھری ہوئی دعاؤں کو فقط مردہ کی طرح رہنے دے جن میں ایک ذرہ بھی اثر نہ ہو کیا یہ ممکن ہے کہ نظام الٰہی میں اختلاف ہو اور وہ ارادہ جو خدا تعالیٰ نے دواؤں میں اپنے بندوں کی بھلائی کے لئے کیا تھا وہ دعاؤں میں مرعی نہ ہو نہیں نہیں ہرگز نہیں۔"

(برکات الدعا صفحہ ۶-۷)

"یوں تو دنیا میں کوئی چیز بھی مقدر سے خالی نہیں۔ مثلاً جو انسان آگ اور پانی اور ہوا اور مٹی اور اناج اور نباتات اور حیوانات و جمادات وغیرہ سے فائدہ اٹھاتا ہے وہ سب مقدرات ہی ہیں لیکن اگر کوئی نادان ایسا خیال کرے کہ بغیر ان تمام اسباب کے جو خدا تعالیٰ نے مقرر کر رکھے ہیں اور بغیر ان راہوں کے جو قدرت نے معین کر دی ہیں ایک چیز بغیر توسط جسمانی یا روحانی وسائل کے حاصل ہو سکتی ہے تو ایسا شخص گویا خدا تعالیٰ کی حکمت کو باطل کرنا چاہتا ہے۔ میں نہیں دیکھتا کہ سید صاحب کی تقریر کا بجز اس کے کچھ اور بھی ماحصل ہے کہ وہ دعا کو منجملہ ان اسباب موثرہ کے نہیں سمجھتے جن کو انہوں نے بڑی مضبوطی سے تسلیم کیا ہوا ہے بلکہ اس راہ میں حد سے زیادہ آگے قدم رکھ دیا ہے۔ مثلاً اگر سید صاحب کے پاس آگ کی تاثیر کا ذکر کیا جائے تو وہ ہرگز اس سے منکر نہیں ہوں گے اور ہرگز یہ نہیں کہیں گے کہ اگر کسی کا جلنا مقدر ہے تو بغیر آگ کے بھی جل رہے گا تو پھر میں حیران ہوں کہ وہ باوجود مسلمان ہونے کے دعا کی تاثیروں سے جو آگ کی طرح کبھی اندھیرے کو روشن کر دیتی ہیں اور کبھی گستاخ دست انداز کا ہاتھ جلا دیتی ہیں کیوں منکر ہیں کیا ان کو دعاؤں کے وقت تقدیر یاد آ جاتی ہے اور جب آگ وغیرہ کا ذکر کریں تو پھر تقدیر بھول جاتی ہے کیا ان دونوں چیزوں پر ایک ہی تقدیر حاوی نہیں ہے۔ پھر جس حالت میں باوجود تقدیر ماننے کے وہ اسباب مؤثرہ کو اس شدت سے مانتے ہیں کہ اس کے غلو میں وہ بدنام بھی ہو گئے ہیں تو پھر اس کا کیا موجب ہے کہ وہ نظام قدرت جس کو وہ تسلیم کر چکے ہیں۔ دعا میں ان کو یاد نہیں رہا یہاں تک کہ مکھی میں تو کچھ تاثیر ہے مگر دعا میں اتنی بھی نہیں۔"

(ایضاً صفحہ ۷-۸)

احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

آدابِ مجلس

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: خَیْرُ الْمَجَالِسِ اَوْسَعُھَا۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی سعة المجالس صفحہ ۶۶۳)

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا بہترین مجالس وہ ہیں جو کشادہ اور فراخ ہوں اور لوگ کھل کر بیٹھ سکیں۔

(۲)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "لَا یُقِیْمَنَّ اَحَدُکُمْ رَجُلًا مِّنْ مَجْلِسِہٖ ثُمَّ یَجْلِسُ فِیْہِ وَلٰکِنْ تَوَسَّعُوْا وَتَفَسَّحُوْا" وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا قَامَ لَہٗ رَجُلٌ مِّنْ مَجْلِسِہٖ لَمْ یَجْلِسْ فِیْہِ۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب اذا قیل لکم تفسحوا فی المجلس صفحہ ۹۲۸/۲ مسلم صفحہ ۲۱۴/۲)۔

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اس غرض سے نہ اُٹھائے کہ تا وہ خود اس جگہ بیٹھے۔ وسعتِ قلبی سے کام لو اور کھل کر بیٹھو۔ چنانچہ حضرت ابن عمرؓ کا طریق تھا کہ جب کوئی آدمی آپ کو جگہ دینے کے لئے اپنی جگہ سے اُٹھتا تو آپ اس کی جگہ پر نہ بیٹھتے۔

درخواستِ دعا

مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما سابق مبلغ مشرقی افریقہ کی والدہ ماجدہ (اہلیہ محترم میاں عبدالرحیم صاحب شرما رضی اللہ عنہ) شدید بیمار ہیں غذا بہت کم ہوتی جا رہی ہے اور کمزوری بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

قسط نہم

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفرِ مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

نائیجیریا کی احمدی جماعتوں کے نمائندگان سے مشورہ۔ مزید سکول اور میڈیکل سنٹرز کھولنے کی ہدایت

ایک صد افراد کا قبولِ حق۔ احباب جماعت کے نام محبت بھرا اسلام

امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم اے اپنے خط مرسلہ از لیگوس (نائیجیریا) میں رقمطراز ہیں:۔

اخبارات نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور میجر جنرل گوون صدر مملکت نائیجیریا کی باہمی ملاقات کو تفصیل سے دیا ہے۔ اخبارات کے تراشے آپ کو مل چکے ہوں گے۔ ڈیلی ٹائمز نے جو ایک لاکھ سے زیادہ چھپتا ہے اور دن میں کئی ایڈیشن نکلتے ہیں۔ اپنے دو ایڈیشنوں میں نمایاں طور پر انٹرویو کو چھاپا ہے۔ فرنٹ پیج پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا فوٹو دیا ہے اور دونوں ایڈیشنوں میں دو مختلف تصویریں دی ہیں۔ اسی طرح ڈیلی ایکسپریس، مارننگ پوسٹ، ڈیلی سکیچ، نیو نائیجیرین نے نمایاں طور پر ساری ملاقات کی تفصیل جس میں جماعت احمدیہ کی جسمانی، ذہنی، اخلاقی، تعلیمی اور طبی خدمات کا ذکر ہے چھاپی ہے۔ اور حضور کے فوٹو دیئے ہیں۔

آج صبح دس بجے کانو روانگی تھی۔ یہاں ساز و سامان سے لیس ہمارا ہسپتال ہے اور مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب واقفِ زندگی کی زیر نگرانی اس علاقے میں نمایاں خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ ایئر پورٹ پر پہنچکر جب جہاز کی روانگی کا وقت تھا۔ کانو کی روانگی منسوخ کر دی گئی۔ ایئر پورٹ والوں نے اعلان کیا کہ کانو جو شمال میں لیگوس سے آٹھ سو میل سے زیادہ فاصلے پر ہے۔ موسم سخت خراب ہے۔ اور visibility صفر ہے۔ اسلئے جہاز کانو نہیں اُترے گا بلکہ سیدھا لنڈن چلا جائے گا۔ کانو میں موسم کئی دن سے خراب چلا آرہا تھا اسلئے نہ صرف اگلے دن بھی روانگی کوئی یقینی امر نہ تھا بلکہ اگر چلے جاتے تو واپسی کا معاملہ بھی مشکوک ہو جاتا۔ مگر ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب بہت پریشان تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک سے احمدیہ کلنک اور میڈیکل سنٹر کا افتتاح ہو۔ اس کلنک پر ۵۰،۰۰۰ پاؤنڈ خرچ ہوں گے۔ اب تک پندرہ ہزار پاؤنڈ خرچ ہو چکے ہیں۔ اس کامیابی کا سہرا حضور کے خادم اور مخلص غلام ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کے سر ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان کی پریشانی کا مداوا ایک رنگ میں اس طرح ہو گیا کہ مکرم ڈاکٹر صاحب کے اہل و عیال بذریعہ لوکل فلائٹ لیگوس پہنچ گئے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی سعادت حاصل کی۔ محترم و مکرم مولانا محمد بشیر شاد صاحب بھی جو کانو میں ہمارے مشنری ہیں۔ Hausa قبائل میں نہایت کامیابی سے تبلیغ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں تشریف لے آئے اور اپنے آقا کے دیدار سے ہجر کی پیاس بجھائی۔

حضور نے فرمایا ہم تو اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں۔ اُسی کی خاطر گھر سے روانہ ہوئے تھے وہ جہاں چاہے لے جائے۔

آج ۵ بجے نمازِ فجر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ میں ادا فرمائی۔ لیگوس میں ہماری جماعت کی اور بھی مساجد ہیں۔ اگرچہ احباب کو اطلاع نہ تھی حاضری اچھی تھی۔ ۱۲۰ مرد اور ساٹھ کے قریب مستورات حاضر تھیں۔ نماز کے بعد حضور نے تمام حاضر احباب کو شرفِ مصافحہ بخشا۔

شام کو پانچ بجے فیڈرل پیلس میں حضور نے مقامی جماعتوں کے نمائندگان کو چائے پر مدعو فرمایا ہوا تھا۔ میٹنگ میں حضور نے جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا سے مشورہ طلب فرمایا تاکہ آئندہ پانچ سے سات سال تک کے عرصے پر حاوی ایک باقاعدہ منصوبے کے ماتحت یہاں سکول اور میڈیکل سنٹر کھولے جائیں۔ چنانچہ میٹنگ نے ایک سب کمیٹی بنائی جس کے لئے آٹھ نام حضور کی خدمت میں پیش کئے۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ کم از کم سولہ سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکول مختلف جگہوں پر مزید جاری کئے جانے چاہئیں اور ان کا خرچ مقامی جماعتوں کو برداشت کرنا چاہیئے۔ اسی طرح چار نئے میڈیکل سنٹر بھی کھلنے چاہئیں۔

حضور نے سات احباب پر مشتمل کمیٹی منظور فرمائی اور ہدایت فرمائی کہ دو ماہ تک سب کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے۔ حضور نے اس پراجیکٹ کا نام 'Project Leap Forward' رکھا ہے۔ حضور نے نائیجیریا کا نقشہ سامنے رکھ کر بعض مقامات کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ Tentative طور پر ان مقامات کو بھی زیر تجویز رکھا جائے۔

عشاء کی نماز پر جو حضور کے کمرے ہی میں ادا کی گئی محترم مولانا ایم بی شاد صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ شیخ عثمان ڈن فوڈیو نائیجیریا میں اپنے وقت کے مجدد تھے۔ عین اسی زمانے میں ہندوستان میں سید احمد شہید بھی مجدد تھے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک ہی زمانے میں کئی مجدد ہو سکتے ہیں۔ حضور نے کما استخلف الذین کی آیت کی تفسیر کے ذکر میں فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 'کما' کے لفظ کی چار تفاسیر کی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ چونکہ امتِ موسویہ میں ایک ایک وقت میں سینکڑوں انبیاء ہوا کرتے تھے اسلئے امتِ محمدیہ میں بھی ایک ہی وقت میں سینکڑوں مجددین ہوا کریں گے۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ باقی مجددین نے اپنی کتب میں اپنے خیالات کی تائید میں دوسرے علماء اور محققینِ سلف کے حوالہ جات پیش کئے ہیں لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو خود حکم و عدل تھے آپ نے اقتباس دیتے وقت کتب کا حوالہ دینا ضروری نہیں سمجھا۔ حضور علیہ السلام نے لکھا کہ تورات میں اس طرح لکھا ہے۔ ہم تورات میں اس حوالہ کی تلاش کرتے رہے لیکن نہ ملا۔ جب تورات کا عربی متن دیکھا گیا تو اس میں وہ الفاظ بعینہٖ مل گئے۔

حضور نے فرمایا کہ ایک ہی وقت میں کئی مجددین کی موجودگی کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقے کے مجدد تھے۔ اور ان کا کام اپنے اپنے علاقے تک محدود تھا لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تمام دنیا کے ممالک چین، جاپان، امریکہ، یورپ، ایشیا وغیرہ کو مخاطب کیا۔ حضور کے الہام میں کوریا اور رشیا کا بھی ذکر ہے۔ یہ اس بات کا مُنہ بولتا ثبوت ہے کہ حضور علیہ السلام ساری دنیا کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔

حضور نے مکرم مولانا ایم بی شاد صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ نائیجیریا کے شمالی علاقے کی تبلیغی اہمیت کے پیش نظر وہاں جانے کی بہت خواہش تھی انشاء اللہ آئندہ دورے پر کانو ضرور جائیں گے اس دفعہ اللہ تعالیٰ کو منظور نہیں تھا۔

مولانا شاد نے عرض کی کہ حضور کا نو میں تشریف آوری کے سلسلے میں امیر آف کانو نے اپنے پرائیویٹ سیکرٹری کے ذریعے بار بار دریافت کیا۔ اس ضمن میں محترم مولانا شاد صاحب نے خاکسار راقم کو بتایا کہ امیر آف کانو نائیجیریا میں خاص اہمیت اور اثر و رسوخ کے مالک ہیں شیخ عثمان ڈن فوڈیو رحمۃ اللہ علیہ نے انکے آباء و اجداد کو اس علاقہ کی امارت سپرد کی تھی۔ شیخ عثمانؒ اس علاقے کے مجدد بھی تھے اور حاکمِ اعلیٰ بھی۔

مولانا شاد نے عرض کی حضور ہم نے کانو میں حضور کی تشریف آوری کے موقع پر ایک سو نئے احمدیوں کا تحفہ حضور کی خدمت میں پیش کرنا تھا۔ اب خاکسار بیعت فارم لے آیا ہے حضور اس تحفہ کو قبول فرمائیں۔ حضور نے اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور دعا فرمائی۔

مکرم شاد صاحب نے عرض کی کہ کانو کی استقبالیہ تقریب حضور کے تشریف نہ لاسکنے کے باوجود ہم نے منعقد کی۔ جس میں معزز غیر از جماعت لوگ بھی بکثرت شامل ہوئے۔ کانو سٹیٹ کے کمشنر فار انفارمیشن الحاجی ٹانکو یاکاسی نے جو احمدی نہیں ہیں حاضرین سے خطاب کیا اور موسم کی خرابی کے باعث حضور کے تشریف نہ لاسکنے پر غم اور افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا منشاء یہی تھا۔ غمگین نہ ہوں ہمیں خدا تعالیٰ کے اس فیصلے کو خندہ پیشانی سے قبول کر لینا چاہیئے۔ ہمیں یقین ہے کہ حضور آئندہ کسی موقع پر ضرور تشریف لاکر ہمارے دلوں کی تسکین کا باعث ہوں گے۔"

حضور نے مکرم شاد صاحب سے فرمایا کہ آپ کی بھیجی ہوئی کتب جو عثمان فوڈیوؒ کے متعلق تھیں وہ سوئٹزرلینڈ میں مل گئی تھیں۔ حضور نے مزید کتب بھجوانے کا ارشاد فرمایا نیز فرمایا کہ اس موضوع پر ہم تحقیق کروا رہے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور تمام جماعت کو "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہتے ہیں۔ اور

دعا فرماتے ہیں کہ پاکستان کی جماعتوں کو بھی نائیجیریا کی جماعتوں کے شانہ بشانہ قربانیاں کرنے کی توفیق دے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خیریت اور صحت و عافیت کے ساتھ مرکز میں واپس لائے۔ آمین۔ اور اس دینی سفر کو جو حضور نے اتنی گرمی اور جسمانی کوفت کے باوجود اختیار فرمایا ہے قبول فرمائے۔ اور اس کے بہترین نتائج پیدا کرے۔ آمین +

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سترھویں پندرہ روزہ
تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سترھویں پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۵ ہجرت تا ۲۹ ہجرت ۱۳۴۹ھش (۱۵ مئی تا ۲۹ مئی ۱۹۷۰ء) ایوان محمود میں منعقد ہوگی۔ (اس کلاس کا نصاب قرآن کریم، حدیث، فقہ، قواعد عربی و عربی بول چال، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ، عقائد جماعت احمدیہ، صنعت و حرفت کی عملی تربیت پر مشتمل ہے)

● مرکز کے دینی ماحول میں قیام اور دینی تعلیم و تربیت کا یہ ایک عمدہ موقع ہے۔ تمام قائدین مجالس سے التماس ہے کہ وہ اپنی مجلس کا کم از کم ایک ایک نمائندہ اس کلاس میں شمولیت کے لئے ضرور بھجوائیں۔ اس میں شامل ہونے والے خدام کے لئے کم از کم شرط یہ ہے کہ وہ کچھ پڑھ لکھ سکتے ہوں۔ جو طلباء امسال میٹرک کے امتحان سے فارغ ہو چکے ہوں انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کلاس کے لئے بھجوایا جائے۔ احمدی والدین کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مرکزی تربیتی کلاس میں بھجوانے کے لئے قائد مقامی سے تعاون فرمائیں۔

● قائدین سے گزارش ہے کہ اس کلاس میں شامل ہونے والے خدام کی قبل از وقت اطلاع مکمل کوائف کے ساتھ ناظم اعلیٰ مرکزی تربیتی کلاس کو جلد از جلد بھجوا دیں۔

سمیع اللہ سیال
ناظم اعلیٰ مرکزی تربیتی کلاس

گیمبیا

(مکرم داؤد احمد حنیف صاحب سابق مبلغ گیمبیا)

یہ تین سو میل لمبا اور ۱۵ سے ۳۰ میل چوڑا ملک، گنی Guinea سے نکلنے والے ایک ہزار میل لمبے دریا گیمبیا کے دونوں جانب پھیلا ہوا ہے اور اسی نسبت سے اس علاقہ کا نام دی گیمبیا ہے۔ اس کا کل رقبہ ۴ ہزار مربع میل ہے جس پر ۳ لاکھ ۱۶ ہزار انسان مختلف قبائل پر مشتمل آباد ہیں۔ ہر قبیلہ کی زبان دوسرے قبیلہ سے مختلف ہے تاہم اکثر اپنے قبیلہ کے علاوہ دوسروں کی زبان بھی سمجھتے ہیں۔ یہاں کی سرکاری زبان انگریزی ہے۔ قبائلی زبانیں لکھی پڑھی نہیں جاتیں۔ زیادہ مشہور قبائل مندرجہ ذیل ہیں:-

۱۔ میڈنگا۔ ایک لاکھ تیس ہزار کی تعداد میں ملک کے ہر حصہ میں پائے جاتے ہیں۔

۲۔ فولاذ (Fulas) ۷۰ ہزار ہیں جو زیادہ تر ملک کے وسط اور شمال میں پائے جاتے ہیں۔

۳۔ وولف (Wolaffs) ۴۰ ہزار دارالحکومت باتھرسٹ اور اس کے شمال میں آباد ہیں۔

۴۔ جولاذ (Jolas) یہ لوگ زیادہ تر باتھرسٹ کے جنوب میں پائے جاتے ہیں۔

ان کے علاوہ تین ہزار آزاد شدہ غلاموں کی AKU جماعت موجود ہے جنہیں انیسویں صدی میں یورپ سے لاکر باتھرسٹ میں آزاد چھوڑ دیا گیا۔ انہیں چونکہ اپنے حقیقی وطن کا صحیح علم نہ تھا اسلئے یہ لوگ یہیں آباد ہو گئے۔ مزید برآں شامیوں اور لبنانیوں کی پانچ سو افراد پر مشتمل جماعت بھی گیمبیا میں آباد ہے اور یہاں کی تجارت پر انہی لوگوں کا قبضہ ہے۔ قریباً اتنی ہی تعداد میں یورپین حکومت گیمبیا میں ملازم ہیں۔

گیمبیا کی آب و ہوا گرم مرطوب ہے۔ باتھرسٹ شہر میں سارا سال موسم تقریباً ایک جیسا ہی رہتا ہے لیکن اندرون ملک موسم مخصوص رنگ کی سخت گرمی اور برسات اپنے ساتھ لاتا ہے۔ ملک کی سطح زمین عام طور پر ہموار ہے سوائے شمالی علاقہ کے جہاں کم اونچی پہاڑیاں پائی جاتی ہیں۔ دریا میں پانی کی سطح زمین سے بہت نیچی ہے اسلئے یہ دریا قابل آبپاشی نہیں اور یہاں پر کاشتکاری کا تمام تر انحصار برسات پر ہے۔ بارشیں آخر جون سے شروع ہو کر آخر اکتوبر تک رہتی ہیں۔ سالانہ بارش ۴۰ سے ۵۰ انچ تک ہوتی ہے۔

Swamps میں دھان اور Up land میں مونگ پھلی، جوار، باجرہ اور Casawa کی کاشت ہوتی ہے۔ یہاں سے صرف مونگ پھلی برآمد ہوتی ہے۔ اشیاء خوردنی میں تا حال گیمبیا خود کفیل نہیں البتہ اب خشک موسم میں مصنوعی طریق سے دھان کی کاشت سال میں دو دفعہ کی جانے لگی ہے جس سے سالانہ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے اور امید ہے عنقریب یہ ملک غذا میں خود کفیل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

یہاں کے باشندوں کی اکثریت مسلمان ہے۔ عیسائی اور Pagans بھی موجود ہیں۔ عیسائیوں کے تو مختلف فرقوں کے کئی مناد مصروف کار ہیں۔ برطانوی قبضہ کے وقت انہیں کافی آسانیاں میسر تھیں جس کے باعث بہت سے گرجے نظر آتے ہیں۔ احمدیت کے یہاں داخل ہونے سے قبل مسلمان عیسائیوں سے خائف و پریشان تھے۔ نئی پود خصوصاً اسلام سے دور ہوتی جا رہی تھی مگر احمدیت کے یہاں پر داخلہ سے اب تک اسلامی تعلیمات کے پھیلاؤ کے باعث حالات بالکل بدل گئے۔ عیسائیت کا زور ٹوٹ گیا۔ گرجوں کی آبادی کم اور مساجد کی آبادی زیادہ ہوتی جا رہی ہے اور نوجوان اسلام سے محبت کرنے لگے ہیں۔

اس ملک میں جماعت احمدیہ کا تعارف آج سے کئی سال قبل کچھ اس طرح ہوا کہ The Muslim Prayer کی ایک کاپی نائیجیریا سے گیمبیا پہنچی اور اسے ایک گیمبین سعید روح Mr. Mohmmad Lavaim Njie نے جب پڑھا تو اسکے دل میں خوابیدہ محبت اسلام بیدار ہو گئی اور اس نے مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے کوشش شروع کر دی۔ چنانچہ اس کا رابطہ نائیجیریا میں مقیم جماعت کے مبلغ مکرم و محترم نسیم سیفی صاحب سے قائم ہوا۔ مکرم مولانا صاحب موصوف حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہدایات کے بموجب پہلے ہی گیمبیا میں تبلیغ اسلام کی کوشش میں مصروف تھے چنانچہ اب آپ نے باقاعدگی سے سلسلہ کا لٹریچر انہیں بھجوانا شروع کر دیا اور خط و کتابت سے ان کی رہنمائی فرماتے رہے۔ اس طرح پر سعید روحیں پرچم احمدیت کے نیچے جمع ہونی شروع ہوئیں۔ بعد ازاں ایک مخلص نائیجیرین احمدی مسٹر ایچ۔ او سنیالو Mr. H. O. SANYAOLU کو بطور لوکل مبلغ گیمبیا میں متعین کیا گیا۔ انہوں نے بڑی محنت و جانفشانی سے تبلیغ احمدیت کا کام کیا اور متفرق احباب جماعت کو منظم کیا۔

اسی دوران حکومت گیمبیا سے پاکستانی مبلغ کے لئے ویزا کے حصول کی کوشش جاری رہی۔ بالآخر ۱۹۶۱ء میں ویزا ملنے پر مکرم و محترم مولینا چوہدری محمد شریف صاحب کو حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے امیر مقرر فرما کر گیمبیا کے لئے روانہ فرمایا۔ آپ رمضان کے مبارک ایام میں ملک کے دارالحکومت باتھرسٹ پہنچے اور تبلیغ کا کام بجا لانے لگے۔ آپ نے تدریس القرآن کلاس برائے بالغان جاری کی جس کے طلباء نے چند ماہ میں قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کر لیا۔ اور بعض ترجمہ سیکھنے لگے۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے گھر گھر پیغام احمدیت پہنچانے کے لئے شہر کے مختلف محلوں میں تقاریر کا سلسلہ خاص پروگرام کے مطابق جاری کیا نیز عربی و انگریزی میں شائع شدہ لٹریچر خاصی تعداد میں تقسیم کروایا۔

اس طرح پر تبلیغ اسلام کا لوگوں پر خاص اثر ہوا اور قلیل عرصہ میں ہی گیمبین کی اچھی تعداد نے احمدیت کو قبول کر لیا۔ اور خواص و عام کی توجہ احمدیت کی طرف پھرنے لگی جس سے ایک طرف احمدیت قبول کرنے والوں کی تعداد بڑھنے لگی اور دوسری طرف مخالفین کے رویہ میں شدت آنے لگی۔ لیکن ان کی معاندانہ تدابیر احمدیت کو کوئی نقصان پہنچانے کی بجائے سودمند ثابت ہوئیں اور مزید ترقی کا باعث بنتی گئیں۔

اسی عرصہ میں ان پسماندہ، غیر مہذب اور غیر تعلیم یافتہ لوگوں کی حقیقی ہمدردی کے لئے یہاں پر ایک احمدیہ سیکنڈری سکول کے اجراء کی کوشش کی گئی۔ چنانچہ اب سکول کے لئے پلاٹ کی منظوری مل چکی ہے اور عمارت کا نقشہ تیار کروایا جا رہا ہے۔ عمارت تیار ہوتے ہی اسلام کی تعلیم سکھانے کے لئے یہ مدرسہ تدریسی کام شروع کر دیگا۔ انشاء اللہ۔

شروع میں حصول ویزا میں دقتوں کے باعث صرف چوہدری صاحب موصوف ہی تبلیغ و تدریس اسلام کا فریضہ بجا لاتے رہے لیکن اب خدا تعالیٰ کے فضل سے چار پاکستانی مبلغ، جن میں ایک میڈیکل مشنری ہیں۔ ان کے علاوہ چار لوکل مبلغین کرام اس ملک کے لوگوں کی دینی و دنیوی حالت کو بہتر بنانے میں کوشاں ہیں۔ پھر گیمبیا ہی ان خدام احمدیت سے فیض یاب نہیں ہو رہا بلکہ سینیگال کی تشنہ روحیں بھی انہیں سے آب حیات پا رہی ہیں۔ کیونکہ گیمبیا تین جانب سے سینیگال سے گھرا ہوا ہے اور مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔

جن مبلغین کرام کو اس ملک میں خدمت اسلام بجا لانے کا موقعہ ملا ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب

۲۔ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فاضل بدوملہوی اور خاکسار داؤد احمد حنیف

اس وقت اول الذکر مولانا صاحب محترم کے علاوہ مکرم اقبال احمد صاحب شاہد مکرم مرزا محمد اقبال صاحب اور مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب پاکستانی مبلغین کرام کے ساتھ مکرم ابراہیم عبد القادر صاحب جکنی مکرم صادق مبارک صاحب قال۔ مکرم ابراہیم صاحب ادیبو اور مکرم حامد مبالی صاحب لوکل مبلغین خدمت اسلام بجا لا رہے ہیں۔

گیمبیا شاید مغربی افریقہ کا پہلا ملک ہے جو برطانوی استعمار کے نیچے آیا اور ۱۹۶۵ء میں سب سے آخر اسی ملک سے یہ استعماری طاقت ہمیشہ کے لئے رخصت ہوئی۔ اس چھوٹے سے ملک کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ کئی بیرونی طاقتیں مختلف ادوار میں اس پر قابض ہوئیں آخر میں انگریزوں کا تسلط ہوا۔ لیکن معدنیات وغیرہ نہ ہونے کے باعث انگریز اس علاقہ میں وسعت پیدا کرنے کی طرف راغب نہ ہوئے اور ایک وقت تو یہ تجویز بھی ہوئی کہ فرانسیسیوں سے مغربی افریقہ کے کسی اور ملک سے گیمبیا کا تبادلہ کر لیا جائے مگر یہ تجویز ناکام رہی اور بالآخر ۱۸۸۹ء میں انگریزوں نے ہمسایہ ملک سینیگال کی استعماری طاقت فرانسیسیوں کے ساتھ اس کی حدود مستقل طور پر متعین کیں اور اسے چار ڈویژن میں تقسیم کر کے حکومت کرنے لگے۔

اس ملک کی آزادی کے ساتھ برطانیہ کی استعماری طاقت مغربی افریقہ سے رخصت ہوئی اور یہاں پر سب سے پہلے گورنر جنرل Alhaj Sir F.M. Singhateh مقرر ہوئے۔ انہیں حضرت امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کی غلامی کا شرف حاصل ہے۔ یہ ان خوش نصیب روحوں میں سے ہیں جن کے بارے میں آج سے پون صدی قبل عالم الغیب خدا نے اپنے پیارے مسیح پاک علیہ السلام کو ان الفاظ خوشخبری دی تھی۔

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

اس عظیم الشان پیشگوئی کو پورا ہوتے ہم نے خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے ہوا یوں کہ جب احمدیت گیمبیا میں داخل ہوئی تو اس وقت کے مبلغ انچارج مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کی تبلیغ سے متاثر ہو کر الحاج الیف۔ ایم سنگھاٹے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ابتدائی سپاہیوں میں شامل ہو گئے اور احمدیت کے نور سے اپنے ہموطنوں کو روشناس کرنے لگے اور ایسے صدق نیت اور خلوص سے کام کیا کہ خدا تعالیٰ نے انہیں اپنی رحمت میں ڈھانپ لیا اور دینی روحانی و مادی برکات ان پر نازل فرمائیں اور انہیں ایک ڈسپنسر سے جس کے وہم و گمان بھی نہیں آ سکتا کہ ایک دن بادشاہ بن جائے گا۔ اپنے ملک کا بادشاہ بنا دیا۔ اور خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کئے ہوئے وعدہ کو پوری شان سے پورا فرمایا اور احمدیت کی صداقت کو اظہر من الشمس کر دیا جماعت احمدیہ سے دیگر خدائی وعدے اپنے اوقات پر انشاء اللہ پورے ہوتے چلے جائیں گے۔

اس وقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ تعالیٰ ایسے انسانوں میں جلوہ افروز ہیں جنہیں یورپ نے لمبے عرصہ تک غلامی کی زنجیروں میں جکڑے رکھا اور ہر قسم کا ناجائز سلوک ان سے کیا۔ ان کی تعلیمی اقتصادی و معاشی حالت کو سدھارنے کا کسی نے خیال تک نہ کیا۔ ایسے مظلوموں کی روحانی و مادی حالت کو بہتر بنانا اور خدائے واحد و یگانہ سے ملانا اگرچہ مشکل ہے مگر نہایت ضروری و فوری امر ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ان مظلوم روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے وہاں تشریف لے جا چکے ہیں ہمیں آپ کے اس دورہ کی کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں کرنی چاہئیں تا تمام سعید روحیں ہماری زندگیوں میں لوائے احمدیت کے نیچے جمع ہو کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کو قبول کر کے اس واحد و یگانہ کی حمد و ثنا میں مشغول ہو جائیں جس نے مسیح پاک علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کا غلبہ مقدر فرمایا۔ آمین۔

جائزہ سہ ماہی اول

حسن کارکردگی کے لحاظ سے حلقہ جات مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا سہ ماہی اول کا جائزہ درج ذیل ہے۔ خدا تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک کرے۔

اول	حلقہ	دار العلوم غربی
دوم	"	دار الصدر بالف
دوم	"	ہوسٹل جامعہ احمدیہ
سوم	"	دار النصر وسطی

(قائمقام مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

عربی زبان سیکھنے کیلئے قاہرہ ریڈیو کا مفید پروگرام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کے افراد کو عربی سیکھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ جب سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم القرآن کی زبردست تحریک شروع فرمائی ہے عربی زبان سیکھنے کے لئے توجہ دلائی جا رہی ہے گزشتہ سال مجلس مشاورت کے موقعہ پر حضور نے اس بارے میں بتایا تھا۔ ابھی تک عربی زبان کی تدریس کے متعلق کوئی سہل سلسلہ جماعت نے شروع نہیں کیا۔

خاکسار کے خیال میں قاہرہ ریڈیو کا "عربی بذریعہ ریڈیو" پروگرام عربی سیکھنے کے لئے انگریزی دان طبقہ (میٹرک تک کی انگریزی کافی ہو گی) کے لئے ایک نہایت قابل قدر تحفہ ہے۔ خاکسار کو گزشتہ سال اگست میں اس سلسلہ کے متعلق اخبارات کے اشتہارات کے ذریعہ علم ہوا تھا۔ خاکسار نے ریڈیو قاہرہ کو خط لکھا اور انہوں نے اس پروگرام سے متعلقہ کتب خاکسار کو بھجوا دیں۔ ان نہایت ہی مفید اور جاذب توجہ کتب نے عربی سیکھنے کے لئے میرے شوق کو اور تیز کر دیا۔ خاکسار کے خیال میں جو بھی یہ کتب دیکھے گا کم و بیش یہی محسوس کرے گا۔

اس وقت سے خاکسار نے اپنے تمام احباب کو اس بارے میں توجہ دلائی ہے کہ وہ بھی اس پروگرام سے فائدہ اٹھائیں۔ اس سال مجلس مشاورت کے موقعہ پر باقی احباب کے علاوہ خاکسار نے مخدومی شیخ محمد حنیف صاحب امیر کوئٹہ کو بھی اس سلسلہ کی ایک کتاب دکھائی تو وہ اس قدر خوش ہوئے کہ انہوں نے دوسرے ہی روز مجلس مشاورت کے دوران اس پروگرام کا حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں ذکر بھی کر دیا۔ حضور نے فوراً توجہ فرمائی اور کتاب پیش کرنے کا ارشاد فرمایا خاکسار نے اسی وقت کتاب حضور کی خدمت میں پیش کر دی۔

مجلس مشاورت میں اس ذکر کے بعد ربوہ میں کئی احباب نے خاکسار سے اس بارے میں استفسار کیا اور ایک دوست نے یہ بھی کہا کہ کتابیں منگوانے کے لئے ایڈریس الفضل میں شائع کر دیا جائے۔

۔۔ کو پاکستان ٹائمز کے سنڈے ایڈیشن میں بھی اس بارے میں ایک Review شائع ہوا ہے۔ اس میں مبصر صاحب نے یہ لکھا ہے کہ ان کے علم میں اب تک عربی سکھانے کے جتنے سلسلے آ چکے ہیں۔ یہ پروگرام ان سب سے منفرد اور زیادہ مفید ہے۔

خاکسار کو اس بارے میں جو معلومات ہیں وہ درج ذیل ہیں:۔

قاہرہ ریڈیو نے مختلف ممالک میں اپنے سامعین کے لئے عربی زبان سکھانے کا ایک نہایت دلچسپ پروگرام Arabic by Radio سامعین کے پرزور اصرار پر شروع کیا ہے۔ یہ پروگرام قاہرہ کے چیدہ چیدہ ماہرین زبان عربی کے ایک بورڈ نے تیار کیا ہے فی الحال یہ پروگرام انگریزی زبان میں تیار کیا گیا ہے۔ پورا کورس بارہ کتابوں پر مشتمل ہے جسے متحدہ عرب جمہوریہ براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے نہایت اعلیٰ کاغذ پر جاذب نظر ٹائپ میں بے شمار خوبصورت تصاویر سے مزین کر کے شائع کیا ہے۔

یہ کتب بلاقیمت ذیل کے پتہ پر خط لکھ کر منگوائی جا سکتی ہیں

ARABIC BY RADIO
P.O BOX 325
U.A.R. CAIRO

پورا کورس سامعین کی سہولت کے لئے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ کا ایک سبق ہر ہفتے میں ایک دن نشر ہوتا ہے۔ اور ایک دن دوہرایا جاتا ہے۔ اس طرح پہلے حصے کا ایک سبق ہر اتوار کو شام کے چھ بجکر پچاس منٹ پر شارٹ ویو ۲۵، و ۳۱ میٹر پر سنا جا سکتا ہے۔ یہی سبق منگل کو دوبارہ نشر ہوتا ہے اس طرح ہفتہ میں صرف ایک دن یہ پروگرام سن کر ہر سامع بڑی آسانی سے چھ ماہ کے اندر عربی زبان کافی حد تک سیکھ سکتا ہے۔

اس پروگرام کی سب سے بڑی خوبی امدادی کتب کا سلسلہ ہے جو اس خوبی سے تیار کی گئی ہیں کہ ریڈیو پروگرام سنے بغیر بھی اردو جاننے والے سامعین (چونکہ انہیں تلفظ کی ادائیگی کی اس قدر دقت نہیں ہوتی جتنی محض انگریزی جاننے والوں کو ہوتی ہے) بڑی آسانی سے عربی سیکھ سکتے ہیں۔ (خاکسار ملک لال خاں ہری پور ہزارہ ۱۳/۴ ای اینڈ پی کالونی)

ایک علمی و روحانی مائدہ

ماہنامہ انصار اللہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی زیر نگرانی "ماہنامہ انصار اللہ" شائع ہوتا ہے اس کی اشاعت مندرجہ ذیل خصوصیات کی حامل ہے۔

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات اور حضور کی کتب کے اقتباسات سے یہ ماہنامہ مزین ہوتا ہے۔ جن کو پڑھ کر انسان وجد میں آجاتا ہے اور روحانی تسکین محسوس کرتا ہے۔

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی اور فارسی منظوم کلام مع ترجمہ شائع کیا جاتا ہے۔ حضور کے اس کلام کی مٹھاس کا اندازہ پڑھنے والوں کو ہی ہو سکتا ہے

۳۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات بھی یہ ماہنامہ اپنے پڑھنے والوں تک پہنچاتا ہے۔

۴۔ سلسلہ کے جید علماء اور بزرگوں کے مضامین بھی اسی ماہنامہ میں شائع ہوتے ہیں۔

ان خصوصیات کا حامل ماہنامہ ہر احمدی گھرانہ میں پہنچنا چاہیئے۔ اگر آپ کے پاس ماہنامہ انصار اللہ نہیں آرہا۔ تو آپ صرف چھ روپے مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کے نام ارسال کر کے پورے سال کے لئے اس کی روحانی چاشنی کو اپنے گھر میں محسوس کرنیکا انتظام کر لیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

ہفتہ قرآن مجید کے سلسلہ میں لجنات اماء اللہ کے مزید جلسے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ کی تعمیل میں یکم اماں (مارچ) سے جہاں جماعتوں نے جلسے منعقد کئے وہاں لجنات اماء اللہ نے بھی مفید اور کامیاب جلسے منعقد کئے لجنات اماء اللہ کے مزید جلسوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

لجنہ اماء اللہ لاہور لاہور کے تمام حلقہ جات میں عہدیداروں کے تعاون سے خاص اہتمام سے ہفتہ قرآن مجید منایا گیا مقررہ عنوانات پر مضامین پڑھے گئے اور تقاریر کی گئیں۔ اجلاسوں میں ناصرات الاحمدیہ بھی شرکت کرتی رہیں۔

لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازیخان مورخہ ۱۳ تا ۱۹ اپریل ہفتہ قرآن مجید منایا گیا۔ مقررہ عنوانات پر تقاریر کی گئیں اجلاسوں میں $\frac{۳۵}{۲۹}$ مستورات اور ناصرات روزانہ شامل ہو کر تقاریر سے مستفید ہوتی رہیں۔

لجنہ اماء اللہ چک سکندر ضلع گجرات روزانہ نماز ظہر کے بعد سے ۵ بجے شام تک اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ جن میں مقررہ عنوانات کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات و ملفوظات کا درس دیا جاتا رہا۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ہری پور (ہزارہ) میں جلسہ یوم مسیح موعود

جماعت احمدیہ ہری پور (ہزارہ) کے زیر اہتمام مورخہ ۲۳ اپریل بروز جمعرات بعد نماز مغرب، برادرم عبدالسلام ارشد صاحب کے مکان پر یوم مسیح موعود منانے کے لئے ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ ٹی رینٹی کالونی اور ہری پور شہر کے احمدی دوستوں کی اکثریت کے علاوہ بعض غیر از جماعت دوست بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ جلسہ حسب ذیل پروگرام کے مطابق تقریباً تین گھنٹہ جاری رہا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم غلام صاحب ارشد، میاں افتخار احمد صاحب، سید محمود احمد صاحب اور مولوی چراغ دین صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں آخر میں صدر جلسہ مکرم مولوی محمد عرفان خان صاحب امیر حلقہ فائی نے صدارتی تقریر کے بعد دعا کرائی عشاء کی نماز کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا

(جنرل سیکرٹری)

قبض کی حالت میں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا طریق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا:۔

"بعض اوقات انسان اپنی کمزوری کی حالت میں خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کر لیتا ہے۔ اگر تم قربانی کے لحاظ سے کمزور ہو یا سخاوت کے لحاظ سے کمزور ہو یہ دیکھ کر اس وقت اسلام اور احمدیت کو تمہاری قربانی کی ضرورت ہے تم بناوٹ کے طور پر اکڑ کر چلو۔ تم دلی طور پر اس قربانی پر ناخوش ہو گے۔ لیکن چونکہ اللہ تعالےٰ کو اس کی ضرورت ہے اس لئے تمہارا قبض سے قربانی کرنا جو بظاہر گناہ ہے۔ تمہارے لئے نیکی سے بڑھ کر ثواب کا موجب ہو گا —— کیونکہ تم اس بات کی بنیاد رکھ رہے ہو کہ جو کام تم نے قبض سے کیا ہے آئندہ تم اسے بشاشت سے کرو گے۔ کیونکہ ہر نیکی دوسری نیکی کا پیش خیمہ ہوتی ہے"

(وکیل المال تحریک جدید)

تین روپے میں بارہ تحفے

رسالہ تشحیذ الاذہان کا ہر شمارہ ایک تحفے سے کم نہیں ہوتا۔ اس کا سالانہ چندہ پانچ روپے ہے۔ لیکن اب اس کا رعائتی چندہ صرف تین روپے مقرر کیا گیا ہے گویا تین روپے خرچ کر کے آپ سارا سال بارہ تحفے حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ رعائت محدود تعداد میں نئے خریداروں کے لئے اور صرف ایک سال کے لئے ہے۔ آج ہی تین روپے مینیجر رسالہ تشحیذ الاذہان کے نام بھیجکر اپنی خریداری محفوظ کروالیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تحریک جدید کے معاونین خصوصی

ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد سالانہ چندہ دینے والے تحریک جدید کے معاونین خصوصی کہلاتے ہیں۔ چنانچہ مری سے بذریعہ چوہدری فیروز الدین صاحب اطلاع ملی ہے کہ مکرم کیپٹن حیات بخش صاحب نے بھی اپنے وعدہ کو ایک ہزار روپیہ تک بڑھا کر معاونین خصوصی میں شمولیت فرمائی ہے۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے —— جزاھم اللہ احسن الجزاء

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے مسوڑھے بڑھ جانے کی وجہ سے بہت خون آتا ہے ایک مرتبہ اپریشن بھی کروایا تھا لیکن آرام نہیں آیا جس سے کینسر ہونے کا اندیشہ ہے۔ بزرگان سلسلہ میری صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

(خاکسار مرزا مسعود احمد بیت الکریم دار الرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ مکرم عبدالقیوم پراچہ صاحب بندش پیشاب کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دار الیمن ربوہ)

۳۔ عزیزم مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب ابن خواجہ شمس الدین صاحب مرحوم ایکدم بیمار ہو کر لنڈن کے سرکاری ہسپتال میں داخل ہیں وہ جماعت احمدیہ لنڈن کے ایک سرگرم رکن ہیں جملہ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سید اعجاز احمد عفی عنہ مربی سلسلہ احمدیہ لاولینڈی)

۴۔ میرے والد ماجد مکرم چوہدری محمد الدین صاحب چک ۱۱۶ ج ب درد گردہ و دیگر عوارض سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ صحت بخشے۔ (قمر الدین معرفت ڈاکٹر عبدالمنان صاحب فیکٹری ایریا بالمقابل کاٹن ملز گیٹ لاہور)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر مملکت ترکی کے پہلے سرکاری دورے پر روانہ ہو گئے

کراچی یکم مئی۔ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے کہا ہے کہ ان کے دورۂ ترکی کے پانچ روزہ سرکاری دورہ پر انقرہ روانگی سے قبل کراچی کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ ترکی کے ساتھ پاکستان کے نہایت قریبی تعلقات ہیں اور پاکستانی عوام ترکی کے لئے اپنے دل میں نہایت عزت اور احترام کے جذبات رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ترکی کے دورے کے دوران پاکستانی عوام کی نیک خواہشات اور مبارکباد کا پیغام ترکی کے عوام تک پہنچا دیں گے جنرل یحییٰ خان صدر کی حیثیت سے پہلی مرتبہ ترکی جا رہے ہیں۔

پولنگ ایک ہی دن کرانے کی تجویز

کراچی یکم مئی۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس عبدالستار نے کل شام یہاں کراچی ٹیلی ویژن پر انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ مغربی پاکستان کی انتخابی حلقہ بندی کی تجاویز کو آخری شکل دے دی گئی ہے یہ تجاویز یکم مئی کو شائع کر دی جائیں گی۔ مشرقی پاکستان کی حلقہ بندی کی تجاویز پہلے ہی شائع ہو چکی ہیں۔ ان پر اعتراضات کی سماعت مغربی پاکستان میں ۲۶ مئی کو شروع کر دی جائے گی۔

جسٹس ستار نے بتایا کہ حلقہ بندی کمیشن نے کل کراچی کے بعض علاقوں کا دورہ کیا تھا جس کے بعد کمیشن کا اجلاس ہوا اور جس میں کراچی کے نئے حلقہ بندیوں کی تجویزوں پر غور کیا گیا انہوں نے کہا کہ عام انتخابات کے لئے پولنگ کے انتظامات کو ابھی تک آخری شکل نہیں دی گئی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ پورے ملک میں پولنگ ایک ہی دن ہونا چاہیئے۔ ایک ہی دن پولنگ کرانے میں بعض دشواریاں پیش آئیں گی لہٰذا اس سلسلے میں فیصلہ جلد کر لیا جائے گا۔

انقرہ میں صدر یحییٰ کا شاندار استقبال

انقرہ یکم مئی۔ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان ۵ روزہ خیرسگالی دورہ پر کل بعد دوپہر انقرہ پہنچ گئے۔ ہوائی اڈہ پر صدر جودت سنائے وزیراعظم سلیمان ڈیمرل اور ہزاروں ترک باشندوں نے صدر کا شاندار استقبال کیا۔

شہنشاہ ایران سے پاکستانی وزیروں کی ملاقات

راولپنڈی یکم مئی۔ شہنشاہ ایران نے کل صبح وزیر تعلیم و سائنسی تحقیق مسٹر شمس الحق وزیر زراعت و تعمیرات مسٹر محمود ہارون اور سیکرٹری امور دفاع مسٹر غیاث الدین احمد سے اپنے محل میں ملاقات کی۔ ایران میں پاکستان کے سفیر مسٹر شاہنواز بھی ملاقات میں موجود تھے۔ وزیر تعلیم نے کل تہران میں تعلیم بالغاں کے ایک مرکز کا معائنہ کیا۔ اس سے قبل وہ ایران کے وزیراعظم امیر عباس ہویدا سے ملے اور ان کے ساتھ باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔

اسرائیلی جیلوں میں چھ ہزار عرب مقید ہیں

عمان یکم مئی۔ اردن کے اخبار الدستور کے مطابق اسرائیل کی جیلوں میں اس وقت چھ ہزار سے زیادہ عرب نظر بند ہیں۔

اسرائیل کا سکائی ہاک طیارہ مار گرایا

عمان یکم مئی۔ فلسطینی عرب لپسندوں نے کل لبنان کے جنوب میں اسرائیلی فضائیہ کا ایک سکائی ہاک طیارہ مار گرایا۔ یہ طیارہ چھاپہ ماروں کے ٹھکانوں پر حملہ کرنے کی غرض سے آیا تھا۔ ادھر کل مصری فوج کے چھاپہ مار دستوں نے نہر سویز عبور کر کے اسرائیلی فوجوں پر حملہ کیا۔ اور اسرائیل کی تین بکتر بند گاڑیاں تباہ کر دیں ان گاڑیوں میں سوار تمام یہودی فوجی ہلاک ہو گئے۔ تمام چھاپہ مار بحفاظت واپس لوٹ آئے۔

بھارتی فوج کو مشرقی پاکستان کی سرحد پر تیار رہنے کا حکم

نئی دہلی یکم مئی۔ بھارتی وزیر جنگ سردار سورن سنگھ نے انکشاف کیا ہے کہ مغربی بنگال اور مشرقی پاکستان کی سرحد پر متعین بھارتی فوج کو ہر وقت تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ صورتحال اس لئے پیدا ہوئی ہے کہ مشرقی پاکستان میں بڑے پیمانے پر فوجی تیاریاں کی جا رہی ہیں سردار سورن سنگھ کل لوک سبھا میں بعض ارکان کے سوالات کا جواب دے رہے تھے۔

شربت فرحت افزا

موسم گرما کا بہترین مشروب
یہ شربت
مفرح اور مقوی قلب ہے
موسم گرما کے
مضر اثرات سے محفوظ
رکھتا ہے
لو اور پیاس کا بہترین علاج ہے،
قیمت فی بوتل چار روپے صرف،
خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ فون ۳۴

اکسیر نزلہ

پرانے نزلہ کی جڑ اکھاڑنے میں باکمال دوائی انشاء اللہ مفید پائیں گے
قیمت ۶۰ گولی دو روپے۔ فہرست ادویات مفت حاصل کریں
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ،

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینیجر
الفضل
سے
خط و کتابت کیا کریں

درخواست دعا

میرے والد صاحب مہر عاشق محمد صاحب کسیال سرگودھا ۱۸ اپریل سے میو ہسپتال میں داخل ہیں ان کا پراسٹیٹ کا اپریشن ۲۱ اپریل کو ہونا تھا مگر ڈاکٹروں نے معلوم کر کے بتایا کہ ان کا دل بڑھ گیا ہے اس لئے پندرہ دن تک دل کا علاج ہوگا۔ اس لئے تمام بہنوں اور بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ درد دل سے دعا کریں اللہ تعالیٰ میرے ابا جان کو لمبی عمر صحت و زندگی دے آمین۔ میں سخت پریشان ہوں جبکہ میرے خاوند لندن میں رہتے ہیں اور یہی بیمار داری کرتے ہیں۔ (والدہ مظفر۔ دارالصدر غربی۔ ربوہ)

امانت تحریک جدید

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی اہمیت و افادیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت فنڈ تحریک جدید میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔"

احباب کرام حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے امانت فنڈ تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی جملہ رقوم امانت تحریک جدید ربوہ میں جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

اطفال توجہ فرمائیں!

احمدی بچوں کی تربیت کے لئے مرکز کی طرف سے ہر سال امتحانات منعقد کئے جاتے ہیں جن کا نصاب "کامیابی کی راہیں" کی شکل میں چھپا ہوا موجود ہے۔ امسال یہ امتحانات انشاء اللہ ۲۹ ہجرت (مئی) بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ سب اطفال اس طرف خاص توجہ فرمائیں کیونکہ دینی علم احمدی بچے کا زیور ہے۔ (سیکرٹری تعلیم و تربیت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ جنہیں ھدایت کے قابل سمجھتا ہے انہیں ہدایت دے دیتا ہے

دُنیا کی نگاہ میں حقیر ہونے کے باوجود انہیں خدا معزز بنا دیتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ الشعراء کی آیت قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ؕ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

" اللہ تعالےٰ کے انبیاء پر ہمیشہ یہ اعتراض ہوتا چلا آیا ہے اور حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ میں بھی ہوا کہ اس کے ماننے والے تو ادنےٰ لوگ ہیں ہم اس کی بات کس طرح مان لیں۔ حضرت نوح علیہ السلام نے کیا ہی اچھا جواب دیا کہ ھدایت دینا تو خدا تعالےٰ کے اختیار میں ہے اگر اس نے ان کو ہدایت کے قابل سمجھا تو ہدایت دے دی۔ پس جب اس کے نزدیک ان کے عمل اعلےٰ درجہ کے لوگوں کے سے ہیں تو میں ان کو کس طرح دھتکار سکتا ہوں۔ آخر ان کا حساب تو خدا تعالےٰ کے ذمہ ہے میرے ذمہ تو نہیں۔ کاش تم عقل سے کام لو اور جس کو خدا مومن بنا دے اسکی تحقیر نہ کرو۔ اور اگر تم تحقیر کرو بھی تو میں بہرحال اسے دھتکار نہیں سکتا۔ کیونکہ اس کو خدا نے میرے حوالہ کیا ہے۔ میرا کام تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو بُری باتوں سے روکوں اس کے بعد جب خدا تعالےٰ کسی کو ہدایت دے دے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ بُری باتوں سے رک گیا ہے اور نہایت عزت دار انسان بن گیا ہے۔ اس کے بعد وہی معزز ہے تم لوگ معزز نہیں۔ اسلامی تاریخ میں اس کے متعلق ایک بڑا اچھا واقعہ آتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ ایک دفعہ حج کے لئے تشریف لے گئے۔ تو حج کے بعد عید کے دن لوگ آپ کو ملنے کے لئے آئے۔ شروع میں مکہ کے رؤسا اور رئیسوں کے بیٹے آئے۔ اس کے بعد کچھ غلام آئے جو ابتدائی زمانہ میں اسلام لائے تھے۔ ان کے آنے پر حضرت عمرؓ نے رؤسا کو پرے سرکنے کے لئے کہا اور اپنے پاس غلاموں کو بٹھالیا۔ اس کے بعد کچھ اور نو مسلم غلام آئے حضرت عمرؓ نے پھر ان کو اپنے پاس بٹھالیا اور رؤسا کو پرے سرکنے کا اشارہ کیا۔ اسی طرح متواتر ہوتا رہا۔ آخر شرمندہ ہو کر رؤسا کے لڑکے اٹھ کھڑے ہوئے اور باہر جا کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ دیکھ لیا آج ہماری کیسی بے عزتی ہوئی ہے اس پر ان میں سے ایک ہوشیار لڑکا بولا کہ اس میں قصور کس کا ہے۔ یہ غلام جن کو تم ذلیل سمجھتے ہو سب سے پہلے اسلام لانے والوں میں سے تھے اور انہوں نے اپنی زندگیاں اسلام کی ترقی کے لئے خرچ کر دیں۔ جب کہ ہمارے باپ دادے اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کر رہے تھے اب اسلام کی حکومت آئی ہے تو عزت انہی کو ملے گی ہم کو نہیں ملے گی۔ باقی ساتھیوں نے کہا تو پھر اس کا علاج کیا ہے۔ اس ذہین لڑکے نے کہا چلو اس کا علاج حضرت عمرؓ سے ہی پوچھیں چنانچہ وہ پھر جمع ہو کر حضرت عمرؓ کے پاس گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھ کر بات سمجھ لی اور کہا اے نوجوانو! مجھے معلوم ہے کہ تمہاری کیا حیثیت ہے مگر میں مجبور تھا یہ لوگ جن کو میں نے آگے بٹھایا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ان کو آگے بٹھایا کرتے تھے۔ اب میں ان کے درجے میں فرق کس طرح کر سکتا تھا۔ ان نوجوانوں نے کہا پھر اس کا کوئی علاج بھی ہے؟

حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ جو ان کے خاندانوں کی عزت کو جانتے تھے ان کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور انہوں نے اپنا ہاتھ شمال کی طرف اونچا کر دیا۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ اب شام میں عیسائیوں سے جنگ ہو رہی ہے وہاں چلے جاؤ۔ اور اپنے باپ دادا کے گناہوں کا کفارہ ادا کرو۔ چنانچہ وہ نوجوان خاموشی سے اٹھ کر چلے گئے اور اسی وقت اونٹوں یا گھوڑوں پر سوار ہو کر شام چلے گئے اور اسلامی لشکر میں شامل ہو گئے اور وہیں کفار سے لڑتے لڑتے شہید ہو گئے ان میں سے کوئی بھی لوٹ کر نہ آیا سو عزت وہی ہوتی ہے جو خدا دے مال و دولت سے عزت نہیں ملتی۔" (تفسیر کبیر سورۃ الشعراء ص۳۰۴ ۳۰۳)

تحریک وقف عارضی کے پانچ سالہ دَور کے دوسرے سال کا آغاز

الحمد للہ کہ پہلے سال کے سات ہزار واقفین کی تعداد پوری ہو گئی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے وقف عارضی کی بابرکت تحریک کے دوسرے پانچ سالہ دور کا آغاز یکم مئی ۶۹ء سے شروع فرمایا تھا اور پہلے سال کے لئے سات ہزار واقفین وقف عارضی کی تعداد مقرر فرمائی تھی۔ الحمد للہ کہ ۳۰ اپریل ۱۹۷۰ء کی شام تک واقفین وقف عارضی کی تعداد سات ہزار ستائیس ہو گئی ہے ثم الحمد للہ!

اب آج یکم مئی ۱۹۷۰ء سے پنچ سالہ دور کا دوسرا سال شروع ہوتا ہے اس سال بہرحال سات ہزار سے زیادہ واقفین کی ضرورت درپیش ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ زیادہ ذوق و شوق سے اس تحریک میں حصہ لیں اور اپنے آپ کو کم از کم دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے کے لئے وقف کر کے خدمت دین کی سعادت حاصل کریں۔ احمدی مردوں اور احمدی مستورات سے درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد وقف عارضی میں حصہ لیں۔

مردوں کو ان کے مقرر کردہ فاصلہ تک کسی جماعت میں مقرر کیا جاتا ہے اور مستورات کو اپنے گاؤں یا شہر میں ہی مقرر کیا جاتا ہے تاکہ تربیت اور تعلیم قرآن پاک کی سکیم کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔

یقین ہے کہ اس سال مخلصین جماعت تحریک وقف عارضی میں گزشتہ سال سے بڑھ چڑھ کر شمولیت فرمائیں گے۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار ابو العطاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

محترمہ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ شیخ نیاز محمد صاحب مرحوم وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ محترم شیخ نیاز محمد صاحب رضی اللہ عنہ (ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس) یکم مئی ۱۹۷۰ء بروز جمعہ صبح نو بجے بقضائے الٰہی بعمر ۸۵ سال وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ تین روز سے تشویشناک طور پر بیمار تھیں اسی روز بعد نماز جمعہ مسجد مبارک میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں نماز جمعہ کے لئے آئے ہوئے ہزاروں احباب شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحومہ کی نعش کو وہاں دفن کیا گیا امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب بھی جنازہ کے ہمراہ بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے تھے آپ کے ارشاد کی تعمیل میں قبر پر دعا محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے کرائی۔

مرحومہ بڑی ملنسار نہایت نیک دل خاتون تھیں غریب پروری ان کی طبیعت کا خاصہ تھا اکثر صدقہ و خیرات کرتی رہتی تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار تھیں مرحومہ نے ۱۹۰۷ء میں بیعت کی تھی۔

مرحومہ نے اپنے پس ماندگان میں چار بیٹے بریگیڈیر ڈاکٹر غلام احمد صاحب، مکرم حافظ بشیر احمد صاحب مکرم منیر احمد صاحب اور مکرم خلیل احمد صاحب اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بچیوں میں سے ایک محترمہ مسز فرخندہ اختر شاہ ربوہ میں جامعہ نصرت کی پرنسپل ہیں۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے دعا فرماویں کہ خدا تعالےٰ اپنے فضل سے مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرماوے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵